رسائل من القرآن

أدهم شرقاوي

"قس بن ساعدة"

ترجمہ

امجد عزیز علوی

maktabaquddusia.com

AREEHA
ہمارے پاس ہے ہر کتاب

من علق قلبه
بالأسباب تركه
الله إليها..
ومن علق قلبه
بالله هيا له
الأسباب

جس نے اپنے دل کو اسباب سے باندھ لیا،
اللہ نے اسے انہی کے سپرد کر دیا؛
اور جس نے اپنے دل کو اللہ سے وابستہ کر لیا،
اللہ نے اس کے لیے اسباب خود مہیا فرما دیے۔

maktabaquddusia.com

مهما بلغ الإنسان
من الصلام...
فلا بد له من كاره
حتى الأنبياء الم
يحبهم كل الناس

انسان خواہ کتنی ہی بلندی کو پہنچ جائے،
اس کے لیے کچھ دلوں میں نفرت باقی رہتی ہے؛
یہاں تک کہ انبیاء کرامؑ بھی
ہر ایک کے محبوب نہ ہو سکے۔

maktabaquddusia.com

میری درماندگی کو تیرا آسرا

﴿ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ﴾

"یہی وہ ہدایت یافتہ لوگ ہیں، سوتم انہی کے راستے پر چلو" (سورۃ الانعام:90)

اے اللہ:

میں تیری جناب میں ایسی نماز پیش کرنے سے قاصر ہوں، جیسی تیری ذات کے لائق ہے۔

اور نہ اس طرح روزے کی پابندی کر سکتا ہوں جس طرح داؤد علیہ السلام تاحیات کاربند رہے۔

نہ میرے دامن صبر میں اتنی گنجائش ہے جتنی ایوب علیہ السلام کے پاس تھی۔

اور نہ اُس طرح تیری حمد وثنا اور تسبیح وتقدیس کر سکتا ہوں جس طرح یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی۔

اور نہ ہی میرے اندر یحیٰی علیہ السلام جیسی دینی استقامت ہے۔

اور نہ اپنی نگاہوں کو اس طرح تابع فرماں کر سکتا ہوں جیسے یوسف علیہ السلام نے سراپائے وجود کو تابع فرماں کر لیا تھا۔

اور نہ میں اس حد تک لوگوں سے چشم پوشی کر سکتا ہوں جیسے سید المرسلین نے اہل مکہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کی تھی: "جاؤ، تم سب معاف کیے جاتے ہو۔"

لیکن اے میرے رب، میں انہی کی مثل تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

گمنام منزل کے گمنام مسافر

﴿ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ﴾

"اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا ذکر ہم نے نہیں کیا" (سورۃ النساء: 164)

اگر لوگ تمہارے مقام و مرتبے سے ناآشنا ہیں تو غمگین ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ تمہارا رب تو جانتا ہے کہ تم کون ہو!

ہمارا نوح علیہ السلام کے بارے میں معرفت رکھنا ان کے میزان کو بھاری کرنے میں کارگر نہیں ہو سکتا اور جن انبیاء کے بارے ہمیں کوئی معرفت نہیں ہے، یہ عدم معرفت ان کے میزان کو ہلکا کرنے میں کوئی سبب نہیں بن سکتی، صرف اس لیے کہ ہم ان کے بارے جاہل ہیں!۔

ہارون الرشید کے لشکر میں بیس ہزار مجاہدین ایسے تھے جنھوں نے اپنا نام بھی دیوان الجند میں لکھوانا گوارا نہیں کیا، نام کیا لکھوانا، وہ تو وظائف بھی نہیں لیتے تھے تاکہ اللہ کے سوا کسی کو ان کی مساعی کا علم نہ ہو۔

سائب بن اقرع نے نہاوند کے شہداء کے نام جناب عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیے تو اس میں بڑے بڑے نامور اور سر برآوردہ شخصیات بھی شامل تھیں، پھر کہنے لگے: امیر المومنین، کچھ شہدا ایسے بھی ہیں جنھیں آپ نہیں جانتے، یہ سن کر جناب عمر رضی اللہ عنہ آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے: عمر کا نہ جاننا ان کے لیے مضر نہیں ہے، اللہ تو انھیں جانتا ہے نا!

اپنے گناہوں کی خزاں پر نیکیوں کی بہار رکھ

﴿ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ﴾

"درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں" (سورۃ ھود: 114)

جب تم کوئی گناہ کر بیٹھو تو دل ہی دل میں کہا کرو: ایک معرکہ ہارا ہوں تو کیا، جنگ تو نہیں ہارا!

غم زدہ ہونے کی ضرورت نہیں، اٹھو، وضو کرو اور دو رکعتیں پڑھ کر نفس کی درستی کا سامان کرو۔

انہی انگلیوں کے ساتھ استغفار کرو جو گناہ کی مرتکب ہوئی ہیں۔

انہی نگاہوں کو قرآن پر مرکوز کرو جو کسی حرام کی طرف اٹھی ہیں۔

تائبین کی آہ وزاری اللہ کے ہاں اطاعت شعاروں کی مناجات کی مانند ہے،

اس نے اپنا نام غفور کیوں رکھا ہے، اسی لیے کہ وہ چاہتا ہے کہ تم اسکی جانب پلٹ آؤ۔

maktabaqhuddusic.com

تو ہی ہے میری چاہتوں کا مرکز

﴿ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴾

"بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے" (سورۃ القیامۃ: 14)

تعریف کرنے والوں کی مدح وستائش تمہیں نفع نہیں دے سکتی، اگرچہ وہ تمہیں ایسے اوصاف سے متصف کر دیں، جن سے تم تہی دست ہو! اور جرح کرنے والوں کی جرح بھی تمہیں کوئی نقصان نہیں دے سکتی، اگرچہ وہ ایسی چیزوں کے ساتھ تمہاری مذمت کریں جن سے تمہارا کوئی واسطہ نہیں!

بندہ صلاح ونیکی میں کسی بھی درجے پر پہنچ جائے، لیکن پھر بھی کچھ ایسے افراد مل جائیں گے جو اسے ناپسند کرنے والے ہوں گے حتی کہ انبیاء کو بھی سب لوگ پسند نہیں کرتے! اور اسی طرح بندہ فسق وفجور میں جتنا بھی آگے نکل جائے تو لازماً اس کے بھی چاہنے والے مل جائیں گے، حتی کہ فرعون اور نمرود کے پاس بھی اس کے چاہنے والے تھے!

مُطرّف بن عبداللہ کہتے ہیں: امام مالک نے مجھ سے کہا: لوگ میرے بارے میں کیسا سوچتے ہیں؟! تو میں نے عرض کیا: دوست آپ کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتے اور دشمن آپ کے بارے میں ذرا سخت لہجہ استعمال کرتے ہیں!

تو امام مالک کہنے لگے: لوگ ہمیشہ سے ایسے ہی رہے ہیں، لیکن ہم اللہ سے اس بات کی پناہ چاہتے ہیں کہ لوگوں کی زبانیں متفق ہو جائیں!

امام صاحب نے پناہ اس لیے مانگی کہ اگر سارے لوگ تعریفیں کرتے تو فریب میں آجاتے، اور اگر سارے ہی مذمت کرنے والے ہوتے تو وہ خصلت لازماً ان میں ہوتی جس کی وہ بات کر رہے ہوتے ہیں۔

سحر کو آہ سے بھر دے

﴿ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ﴾

"اور اس نے وہ سب کچھ تمہیں دیا جو تم نے مانگا" (سورۃ ابراہیم: 34)

وہ اللہ ہی ہے!

جس کے پاس کوئی خوف کی حالت میں آئے تو اسے امن فراہم کرے۔

اور جو اس کے پاس عجز و انکساری کا لبادہ اوڑھ کر آئے تو اس سے درگزر کرے۔

اور جو اس کے حضور دستِ نصرت پھیلائے تو اس کی مدد کرے۔

اور جو اس کے پاس حزن و ملال سے شرابور ہو کر آئے تو اسے بامقصود و بامراد کر دے۔

اور جو اس کے پاس سرگرداں و پریشاں آئے تو اس کی رہنمائی کرے۔

قبولیت کی گھڑیوں کا انتخاب کرو اور اپنی سواری کو اس کے در پہ بٹھا دو،

رات کے آخری پہر میں اس کی طرف رخ کرو، کیونکہ قیام اللیل کے بعد چھوڑے گئے دعاؤں کے تیر اپنے ہدف سے نہیں چوکتے۔

اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوئے ہاتھوں کو اس کی جانب پھیلا دو، پھر یہ ناممکن ہے کہ وہ خالی پلٹ آئیں!

لیکن یاد رکھو! سب سے پہلے تمہارا کھانا پاکیزہ ہونا چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ میں ہے: اپنا کھانا پینا پاکیزہ کر لو تم مستجاب الدعوات بن جاؤ گے!

maktabaquddusia.com